ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

ہجرت 1355 ہش
مئی 1976ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

His Excellency Dr. Kenneth David Kaunda the President of the Republic of Zambia, receiving a copy of the Holy Quran and other books on Islam, from M. Ghulam Ahmad Naseem M. A. Incharge Ahmadiyya Muslim Mission, Zambia.

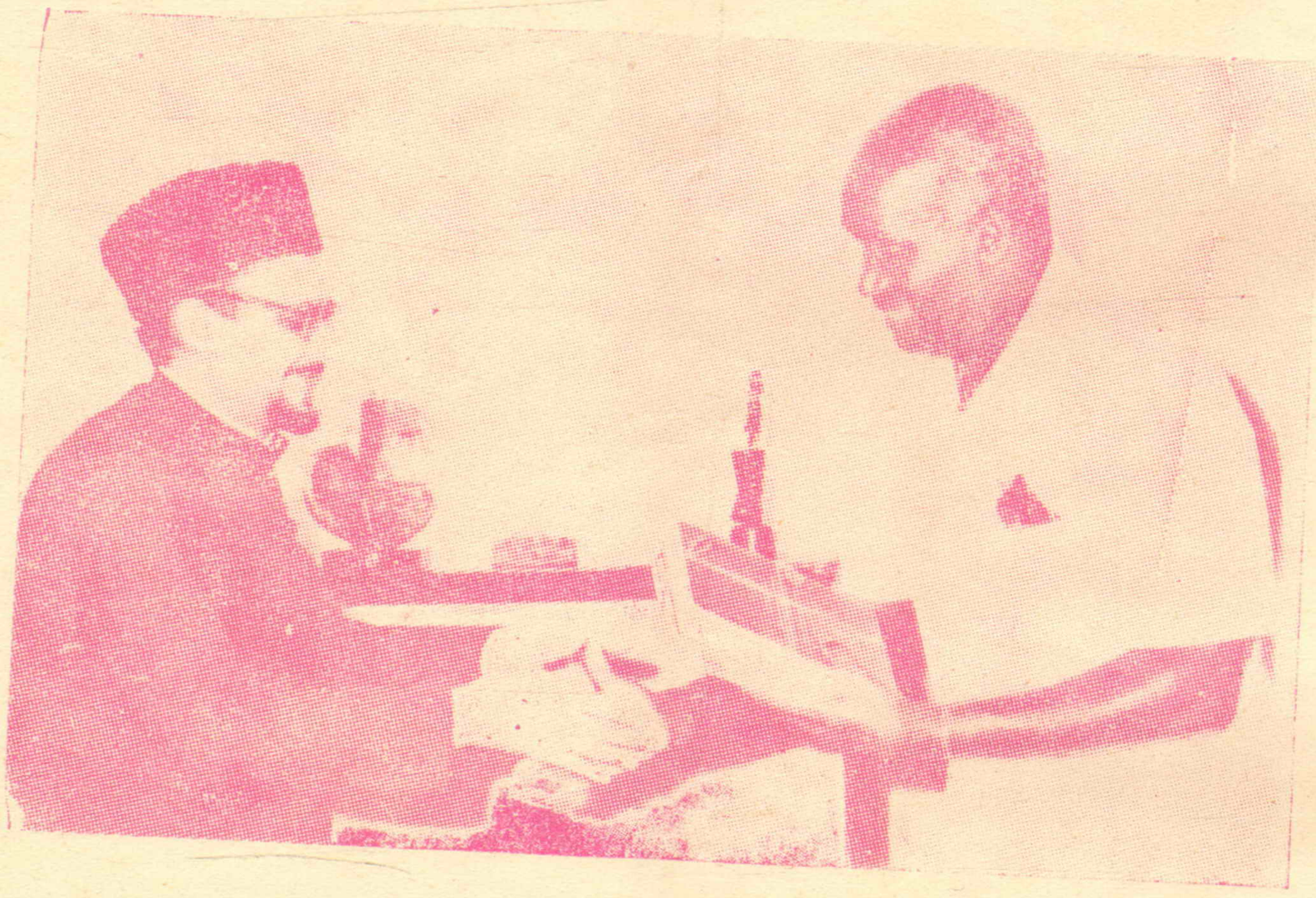

زمبیا کے صدر ڈاکٹر کنونڈا مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم مبلغ انچارج زمبیا احمدیہ مسلم مشن سے
قرآن مجید انگریزی - سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری
اسلامی کتب سٹیٹ ہاؤس میں وصول کر رہے ہیں

5
1976

— ایڈیٹر —
نسیم سیفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

ہجرت ۱۳۵۵ھش

(مئی ۱۹۷۶ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— پچاس پیسے

ترتیب

• آئینۂ خدا نما	(اداریہ)	ص ۲
• ایک اقتباس		۶
• کاروانِ اسلام		۷
• رنگِ تغزّل		۱۰
• ان کی تحریرات میں سے کچھ		۱۱
• اشتہارات		۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۵۵ھ ش

(مئی ۱۹۷۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

آئینۂ خدانما

سلسلۂ حقّہ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر کبھی قرآنِ مجید کی آیاتِ بیّنات پیش کی جاتی ہیں اور کبھی احادیثِ صحیحہ میں بیان شدہ علامات پیش کر کے عرض کیا جاتا ہے کہ آنے والا وقت پر آیا اور زمانہ اس کی تصدیق کر رہا ہے۔ کبھی جماعتِ احمدیہ کے کاموں کے نتائج پیش کر کے اس کے ماخذ و منبع کے درست ہونے پر دلیل قائم کی جاتی ہے۔ کبھی پُرانے بزرگوں، ائمہ اور علماء و مفسّرین کی آراء پیش کر کے بتایا جاتا ہے کہ وہ ہم سے متفق ہیں یا ہمارا ان سے اتفاقِ رائے ہے پھر ہمیں کیوں ناراضگی اور غصّہ کا تختۂ مشق بنایا جاتا ہے جبکہ ان بزرگوں اور ائمہ اور علماء کے صراطِ مستقیم پر قائم ہونے کے آپ بھی قائل ہیں۔ کبھی دیارِ غیر میں مساجد، سکولوں اور ہسپتالوں کی تعمیر کو اِس بات کے ثبوت کے لئے پیش کیا جاتا ہے کہ ہمارا مقصد صحیح اور حقیقی اسلام کو ساری دُنیا میں پھیلانا ہے اور خدمتِ خلق کے جذبہ کے سوا اَور کوئی جذبہ ہمارے قلب و ذہن میں کارفرما نہیں۔ کبھی خدا تعالیٰ کی بے مثال اور ہر وقت نازل ہونے والی نصرت و تائید کو پیش کر کے یہ نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے تو کسی کی نیّت پوشیدہ نہیں۔ پھر بھی اگر وہ غیر معمولی حالات میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مدد فرما رہا ہے اور اسے برکت پر برکت دے رہا ہے تو یہ جماعت خدا کی نظر میں یقیناً مقبول ہے۔

یہ ساری باتیں اپنی اپنی جگہ پر قابلِ غور اور فائدہ بخش ہیں لیکن آج جی چاہ رہا ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک زندہ وجود کو پیش کیا جائے جس کی زندگی کا ہر لمحہ اشاعتِ اسلام کے لئے گذر رہا ہے۔ جس کی ہر بات میں عشقِ الٰہی موجزن نظر آتا ہے۔ جس کا ہر خطبہ قرآنِ مجید کی ایک دلآویز اور دلربا تشریح کا حامل ہوتا ہے جس کے ہر بیان میں عشقِ رسولِ عربیؐ کی مہک ہے۔ جس کی ہر تحریک میں مخلوقِ خدا کی بھلائی اور ہمدردی کی خوشبو بسی ہوئی ہے۔ جو حافظِ قرآن ہے اور قرآن مجید کی طرح نہ مشرقی ہے نہ غربی اور جس کی محبت و شفقت میں شرقی و غربی، گورے اور کالے برابر کے شریک ہیں۔ وہ بچوں کا شفیق باپ، نوجوانوں کا ہمدرد مشیر اور بوڑھوں کا محسن و غمخوار ہے۔ جس نے کئی بار محبت بھرے الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ جماعت اور میں ایک ہی وجود ہیں۔

آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ہماری مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سیّدنا مرزا ناصر احمد صاحب کا وجود باجود ہے۔ آپ بالکل درست سمجھے ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم انہی کے مقدّس وجود کو احمدیت کی صداقت کے ثبوت کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ ہم ہر شخص کو آپ کی زندگی کے مطالعہ کی دعوت دیتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ آپ کی زندگی سے ہر ذی شعور متاثر ہوگا کیونکہ آپ دینی و دنیوی علوم پر گہرا عبور رکھتے ہیں۔ آپ کی زندگی میں تکلف نام کو نہیں۔ مخلوقِ خدا کی محبت اور ہمدردی آپ کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ اپنے دوستوں سے انتہائی شفقت کا سلوک کرنے والے اور بدخواہوں کے خیرخواہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ دس سال کا عرصۂ خلافت آپ نے ایسے رنگ میں گذارا ہے کہ جماعت کو ہر قدم پر ترقی ہی ترقی میسّر آئی ہے۔ محبوب وطن پاکستان کے اندر اور باہر کئی تبدیلیاں آئی ہیں تاہم آپ کی روحانی قیادت میں جماعت نے استحکام اور مضبوطی حاصل کی ہے۔ پاکستان کا ایک حصّہ الگ ہو کر آزاد ہو گیا لیکن بنگلہ دیش میں رہنے والے احمدی پہلے کی طرح آپ کے مطیع اور تابع فرمان ہیں۔

افراطِ زر نے بڑی بڑی حکومتوں کو اقتصادی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے لیکن ہمارے امام ہمام سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ خلافت کے آغاز میں فرمایا تھا وہ اب تک شاندار طور پر پورا ہوتا چلا آیا ہے۔ جماعت نے آپ کی آواز پر کروڑوں روپے اخلاص اور دلی بشاشت سے پیش کئے ہیں اور یہ سلسلہ لامتناہی نظر آتا ہے۔

۱۹۷۰ء میں برّ اعظم افریقہ کی اہم جماعتوں کے دورہ کے وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتایا کہ اس برّ اعظم کے لوگوں کی خدمت کے لئے ایک لاکھ پونڈ خرچ کر کے سکول اور ہسپتال کھولنا اس کی رضا کے حصول کے لئے ضروری ہے اور خدا تعالیٰ کی نصرت و تائید پر بھروسہ رکھتے ہوئے آپ نے اسی وقت ان ملکوں کی جماعتوں سے وعدہ فرمایا کہ آئندہ چھ سالوں میں یہاں سولہ سیکنڈری سکول اور اسی قدر میڈیکل سنٹر کھولے جائینگے۔

آپ نے نسبتاً آسودہ حال ملکوں کی جماعتوں سے اِس ضرورت کا ذکر فرمایا اور یُوں معلوم ہُوا جیسے فرشتوں نے دِلوں کی زمین کو پہلے سے مُستعد اور تیار کر چھوڑا تھا۔ چندہ بھی کثرت سے آیا۔ ڈاکٹروں اور اساتذہ نے بھی اپنی خدمات پیش کیں اور دو اڑھائی سال میں وہ وعدہ پورا ہو گیا جس کے لئے چھ سال کا عرصہ مقرر کیا گیا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بھی نہیں کہ جماعت نے اس سے پہلے مالی قربانی پیش نہیں کی تھی بلکہ اس سے بالکل متصل ماضی میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں جماعت باون لاکھ روپے سے زائد کی رقم بطور چندہ پیش کر چکی تھی۔ اور اس قربانی کی قبولیّت کا یہ نشان تھا کہ اس کے معاً بعد نصرت جہاں سکیم کو کامیاب بنانے کی توفیق اسے نصیب ہوئی۔

پھر دسمبر ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ نے الٰہی علم کے ماتحت اعلان فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ کی دوسری صدی جس کے آغاز میں قریباً سولہ سال باقی تھے غلبۂ اسلام کی صدی ہو گی۔ اس کی تیاری کے لئے آپ نے جماعت سے اڑھائی کروڑ روپے چندہ کی اپیل کی۔ خدائی تصرف کا یہ عالَم تھا کہ نہایت قلیل عرصہ میں جماعت نے دس کروڑ روپے کے وعدے پیش کر دئے اور ادائیگی اِنشاء اللہ العزیز اس سے بھی زیادہ ہو گی۔

برِّ اعظم افریقہ کے علاوہ آپ نے مغربی ممالک کے بھی دَورے کئے اور ان ممالک میں تبلیغِ اسلام کی عظیم الشّان سکیم تیار فرمائی۔ بظاہر تو آپ ۱۹۶۷ء میں کوپن ہیگن (ڈنمارک) کی مسجد کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے تھے مگر یہ سفر کئی مزید سفروں کا پیش خیمہ بن گیا۔ ۱۹۷۵ء کے سفر میں آپ نے سویڈن میں ایک مسجد کا سنگِ بُنیاد رکھا جو چند ماہ تک پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ دوسری مسجد ناروے میں بنے گی۔ پھر اٹلی، سپین اور یورپ کے دوسرے حصّوں میں مساجد اور دارالتبلیغ قائم ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے تراجم لاکھوں کی تعداد میں شائع کرنے کی سکیم آپ کے دل میں ڈالی جس کے لئے ایک عظیم الشّان مطبع قائم ہو گا اور پھر دُنیا کی مختلف زبانوں میں قرآنِ مجید کے تراجم پھیلانے کا منصوبہ عملی جامہ پہنے گا۔ ایک براڈ کاسٹنگ سٹیشن کے قیام کی تجویز زیرِ غور ہے جو اپنے وقت پر قائم ہو کر صدائے توحید بلند کر کے اقوامِ عالَم کو اُمّتِ واحدہ بنانے میں نمایاں کردار ادا کرے گا اور قرآنِ مجید کی تعلیم سے شش جہات گونج اُٹھیں گی۔

آپ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے جو بے پناہ تاثیر ڈال دی ہے اس کا ایک ادنیٰ کرشمہ یہ ہے کہ جب کوپن ہیگن کی مسجد کا افتتاح کرتے ہوئے آپ نے یہ اعلان فرمایا کہ اسلامی تعلیم کی رُو سے یہ مسجد خدائے احد کی عبادت کے لئے مخصوص ہے اور توحید کا ہر پرستار اِس میں عبادت کر سکتا ہے تو سینکڑوں کیتھولک

عیسائی آپ کے ساتھ نماز میں شامل ہوگئے اور اسلامی رنگ میں رکوع و سجود کر کے آپ کی اقتداء سے فیضیاب ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب آپ بچوں اور نوجوانوں کو نصیحت فرماتے ہیں تو آپ کی باتوں میں حضرت لقمانؑ کا رنگ غالب ہوتا ہے۔ جب دانشوروں کے طبقہ کی طرف رُوئے سخن ہو تو اپنے وقت کے سلیمانؑ معلوم دیتے ہیں، جب تکالیف اور ابتلاؤں پر صبر کرنے کی جماعت کو نصیحت فرماتے ہیں تو خود بھی صبرِ ایوبی کی عملی تصویر ہوتے ہیں۔ یہ رنگ اِسی لئے ہے کہ آپ اُس عظیم ہستی کے نقشِ قدم پر چل رہے ہیں جو خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے سارے انبیاء کی خوبیوں اور کمالات کے مجسّمہ ہیں اور جن کے بروز کامل کو جری اللہ فی حلل الانبیاء کا آسمانی لقب عطا ہوا ہے۔

اپنے خطبات میں بارہا فرما چکے ہیں کہ ہم کسی انسان کے دشمن نہیں۔ ہر شخص کے ہمدرد ہیں اور اسکی بھلائی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہماری جنگ تو فاسد اعمال اور گندے عقائد سے ہے اور اعمال و عقائد کی اصلاح کی کوشش دشمنی نہیں بلکہ ہمدردی سے تعبیر کی جاتی ہے کیونکہ بُرے اعمال کرنے والے کا بُرا نتیجہ اسی کو بھگتنا ہوگا اور اچھے اعمال بجا لانے والے دائمی آرام اور سُکھ کو حاصل کرنے والے ہوں گے۔

عیب جوئی اور بدظنّی سے آپ کو فطری نفرت ہے۔ کسی کے ذاتی عیوب کا بیان اور ان کی تشہیر آپ کو سخت ناگوار ہے۔ اُسوۂ رسولؐ کی اقتداء میں آپ کا چہرہ ہشاش بشاش اور دلفریب تبسّم کا حامل ہوتا ہے جس سے کوئی ملنے والا متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ قومی تفاخر اور نسلی برتری سے آپ بہت دُور ہیں۔ گرے ہوئے انسانوں کو اُٹھانا اور حاجت مندوں کی حاجت روائی کرنا آپ کو بہت مرغوب ہے اپنی جماعت کے متعلق تو کئی سال ہوئے اعلان فرما چکے ہیں کہ کوئی فرد بھوکا نہ سوئے۔ اور اگر کسی جماعت کے افراد خود کوئی مدد نہیں کر سکتے تو اُن کا فرض ہے کہ وہ آپ کو اطلاع دیں۔ کیونکہ جماعت کے ہر فرد کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے آپ پر ڈالی ہے اور اسے پُورا کرنے کی توفیق بھی دے رہا ہے!

کاہلی اور سُستی سے آپ کو شدید نفرت ہے۔ آپ کا زرّیں اصل الاصول یہ ہے کہ ہر شخص کی خداداد قابلیتوں اور صلاحیتوں کو پُوری طرح نشوونما کا موقع دیا جائے۔ آپ تاکید فرماتے ہیں کہ اس ضمن میں بھی خدائی صفات کا مظہر بننے کی کوشش کی جائے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ ربّ العالمین ہے اور ادنیٰ درجہ سے ترقی دے کر اعلیٰ درجہ تک پہنچاتا ہے اسی طرح انسانوں کو بھی بنی نوع کی ترقی کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ حال ہی میں آپ نے بعض وظائف کا اعلان ایسے مسلمان پاکستانی نوجوانوں کے لئے کیا ہے جو یونیورسٹی میں نمایاں پوزیشن حاصل کریں خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

شاندار ذاتی صفات و استعدادات، رُوحانی علوم اور آسمانی تائید کے مورد ہونے کے لحاظ سے آپ کا وجود خدا نما ہے۔ خوش قسمت ہے وہ ملک جس میں آپ رہتے ہیں اور خوش قسمت ہے وہ جماعت جس کے آپ امام و رہنما ہیں۔ خدا کرے کہ جلد ہی آپ کے مبارک قدم مغرب کی اس اہم سرزمین پر بھی پڑیں جو اَب تک آپ کی قدم بوسی سے محروم ہے تا مغرب سے اسلام کے سُورج کے طلوع کا وقت اَور زیادہ قریب آجائے ——— اور انجام کار سرزمینِ رُوس میں حقیقی مسلمان "رین کے دُرّوں کی مانند" کثیر تعداد میں نظر آئیں ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اقتباس

مجھے یا کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ ہم کسی کو کافر اور کسی کو مسلمان کہیں جبکہ آج تک یہی پتہ نہ چلا ہو کہ مسلمان کی تعریف کیا ہے۔ ۱۹۵۳ء میں احمدی ایجی ٹیشن کے خلاف جو انکوائری کمیٹی بیٹھی تھی اُس نے تمام علماء سے سوال کیا تھا کہ پہلے یہ بتائیے کہ مسلمان کی تعریف کیا ہے۔ وہاں مختلف عقائد کے علماء جمع تھے۔ سب ایک دوسرے کا مُنہ دیکھ کر رہ گئے اِس لئے کہ مسلمانوں میں بھی تو کئی عقیدوں کے لوگ ہیں جیسے شیعی، خارجی، معتزلی، وہابی، احمدی، بہائی، نیچری وغیرہ۔ ہمارا مولوی تو دوسرے عقیدے والے کو پھٹ سے کافر کہہ دیتا ہے۔ مسلمان ہوتے ہوئے بھی ہم مولویوں کی نظر میں مسلمان نہیں ہیں اِس لئے کہ جو خدا کی وحدانیت اور رسولؐ کی رسالت پر ایمان رکھتا ہے وہ کافر کیسے ہو جاتا ہے۔

("آپ" صفحہ ۳۰، صفحہ ۳۱ دوسرا ایڈیشن
مصنّفہ محمد طفیل ایڈیٹر "نقوش"
سیکرٹری جنرل پاکستان رائٹرز گلڈ)

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیا

مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج تنزانیا لکھتے ہیں:۔

خاکسار نے موشی، بابو گینی، ماچامے اور عروشا کا دَورہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دَورہ کامیاب رہا۔ احباب کی بیداری کا موجب ہُوا۔ ایک عیسائی خاتون حلقہ بگوشِ اسلام ہوئیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۔ یہاں حق مہر کے خلاف اخباروں میں رَو چلی ہوئی ہے۔ حکومت بھی حق مہر کے خلاف ہے۔ تاحال اِس بارہ میں کوئی قانون تو نہیں بنا مگر اکثر حلقوں کی طرف سے اس کی مخالفت ہو رہی ہے۔ خاکسار نے اس تعلق میں ایک نوٹ یہاں کے انگریزی روزنامہ میں بھجوایا تھا جو شائع ہو گیا ہے۔ اسلامی نقطۂ نگاہ لوگوں کے سامنے آ گیا ہے۔

۳۔ کتاب "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مُعجزات" بزبان سواحیلی پہلی بار پانچ ہزار کی تعداد میں چھپوائی گئی ہے جسے سب لوگوں نے بہت پسند کیا ہے۔ پہلے یہ مضمون سلسلہ وار ہمارے اخبار میں چھپتا رہا تھا۔ لوگوں کے اصرار اور مرکز کی اجازت کے بعد اسے کتابی صورت میں چھپوایا گیا ہے۔ یہ کتاب خاکسار کی تالیف ہے۔

زمبیا

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم مبلغ انچارج زمبیا اپنے مکتوب مورخہ ۶۔ اپریل میں لکھتے ہیں:۔

یکم اپریل ۱۹۷۶ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے زمبیا کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر کنونڈا صاحب کو قرآنِ مجید انگریزی، لائف آف محمد صلعم، ہیمنگز آف اسلام اور افریقہ سپیکس پیش کرنے کی توفیق دی۔ قریباً دو ماہ ہوئے جماعت کی مجلسِ عاملہ میں ایک خاص معاملہ پر غور ہو رہا تھا کہ ہمارے سیکرٹری جنرل صاحب نے تجویز کیا کہ صدرِ زمبیا کو اپنے مشن اور لائحہ عمل سے آگاہ کیا جائے۔ اِس سلسلہ میں مَیں نے ایک خط لکھا جس کا دو ماہ تک کوئی جواب نہ آیا۔ لیکن ملاقات سے دو دن پہلے فون آیا کہ پریذیڈنٹ صاحب نے مصروفیات کے باوجود آپ کو ملنے کی اجازت دی ہے۔ خاکسار نے مختصر سا ایڈریس تیار کیا اور جماعت کے سرکردہ افراد کا وفد بنا کر ٹھیک چھ بجے شام ہم سب سٹیٹ ہاؤس پہنچ گئے۔ صدر

کنوئنڈا صاحب ہمارے وفد کے منتظر بیٹھے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پریس، ٹی۔وی اور محکمہ اطلاعات کے ایک درجن نمائندگان موجود تھے۔ پہلے خاکسار نے ایڈریس پڑھا پھر کتب پیش کیں۔

ایڈریس کے جواب میں پریذیڈنٹ صاحب نے ہمارے پروگرام کو سراہا اور ہمارے مشن کو خوش آمدید کہا۔ یہ کارروائی قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ اگلے روز ٹی۔وی پر پورے پروگرام کی تصاویر دکھائی گئیں۔ یہ خبر اس روز ریڈیو اور ٹی۔وی پر تین تین بار نشر ہوئی۔ اخبارات میں بھی خبریں شائع ہوئیں۔ ریڈیو نے "ہفتہ کے واقعات" پروگرام میں پھر اس کا ذکر کیا اور ہمارا سپاسنامہ اور اس کا جواب اپنی کمینٹری کے ساتھ نشر کیا۔

(اخباروں کے تراشے انگریزی حصہ میں ملاحظہ فرمائیں اور تصویر ٹائیٹل پیج پر)

گھانا

مکرم مولوی عبدالوہاب آدم صاحب مبلغ انچارج گھانا لکھتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی تبلیغی اور تربیتی مساعی بدستور جاری رہیں۔ پچھلے دنوں خاکسار اکرا گیا اور مشرقی صوبہ کے سالانہ جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اس میں شمولیت کے لئے احمدی دوستوں کے علاوہ پاکستانی سفارتخانہ کے فرسٹ سیکرٹری صاحب اور کمشنر آف ٹریڈ اینڈ ٹورزم بھی تشریف لائے۔ اس موقع پر خاکسار نے انجیل برنباس میں مذکورہ پیشگوئی بابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیان کی۔ غلبۂ اسلام کے بارہ میں پیشگوئیاں سنانے کی بھی توفیق ملی جن کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں پایا جاتا ہے۔ پاکستانی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری صاحب کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ ہر احمدی کے دل میں پاکستان کی قدر اور محبت ہے کیونکہ ہمارا مرکز پاکستان میں ہے اور ہمارے روحانی امام پاکستان میں قیام رکھتے ہیں اور ہمارے مبلغین پاکستان میں دینی تعلیم پانے کے بعد ساری دنیا میں پھیل کر اسلام کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

خاکسار نے کمشنر صاحب کی خدمت میں قرآنِ مجید مع انگریزی ترجمہ کے علاوہ سلسلہ کی بعض انگریزی کتب بھی پیش کیں اور کافی دیر تک اسلام کی تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ اکرا میں ہی ایک وکیل ہیں جو کہ گھانا بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری ہیں ان کی اہلیہ صاحبہ بھی وکیل ہیں۔ ان کے ہاں کافی دیر سے اولاد نہیں تھی۔ ایک احمدی دوست کے اشارہ پر انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور انہیں ایک خوبصورت بچی عطا ہوئی۔ دونوں میاں بیوی اس پر بہت خوش ہوئے اور مجھے اور اس احمدی دوست کو جنہوں نے دعا کی درخواست حضور کی خدمت میں

لکھنے کی انہیں تحریک کی تھی گھر پر بُلایا اور بڑی عزّت سے پیش آئے اور ساری داستان سُنائی کہ کس طرح حضور کی دعا کی برکت سے ان کی پریشانی دُور ہوئی اور وہ ماں باپ کہلانے لگے ہیں۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں شکریہ کا خط لکھنے کی خاکسار سے درخواست کی۔ خاکسار نے ان دونوں کو اسلامی تعلیم سے پُورا فائدہ اُٹھانے کی تحریک کی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے ذریعہ اپنی قدرتوں کے جلوے ساری دُنیا میں دکھا رہا ہے۔

کانفرنس کی خبر ٹی۔ وی پر اور اخبارات میں نشر ہوئی۔ اخبار "گھانا ئین ٹائمز" میں یہ خبر پہلے صفحہ پر شائع ہوئی۔ الحمد للہ اکرا کانفرنس کے موقع پر پانچ ہزار سیڈیز کی مالی قربانی جماعت نے پیش کی جو کہ پچھلے سال کی قربانی سے دُگنی سے بھی زیادہ ہے، اللّٰھم زد فزد۔

ٹاکوراڈی

مکرم علی حیدر اُپل صاحب نے ماہِ مارچ کی تفصیلی رپورٹ بھجوائی ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ مسجد احمدیہ ابوالیسی کی چھت کے لئے اکرا کے ایک احمدی ٹھیکیدار مکرم ابوبکر کو بلیا صاحب نے لوہے کی چادریں بھجوادی ہیں اب مسجد پر چھت ڈال دی جائیگی۔ ریجنل کمیٹی کا اجلاس ۱۴ مارچ کو دارالتبلیغ میں ہوا۔ دارالتبلیغ کی عمارت ابھی تک نامکمل ہے اِس لئے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ مضافات کی جماعتوں کو تحریک کرکے ایک ہزار تین سو سیڈیز جمع کئے جائیں اور عمارت مکمل کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹاکوراڈی سے پانچ میل دُور قصبہ فونگو کے چیف جو ایک معمر اور تجربہ کار بزرگ ہیں بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ وہ باقاعدگی سے نماز جمعہ ٹاکوراڈی میں ادا کرتے ہیں اور دیگر جماعتی کاموں میں بھرپور دلچسپی لیتے ہیں۔ ابوالیسی سے تیرہ نوجوان بیعت کرکے جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔ ان کی استقامت اور دوسروں کے لئے موجبِ ہدایت بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

ان کی تحریرات میں سے کچھ (بقیہ صفحہ ۱۲)

کے متعلق تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

"اس کا یہ فعل ایسا ہے جیسے اس نے مُردہ بھائی کا گوشت کھایا"

اور اسلام میں بہتان کرنے والے پر لعنت بھیجی گئی ہے۔ کاش یہ لوگ اگر مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں تو ان کو یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ صرف کلمہ پڑھ کر اسلام کا دعویٰ کرنا بے حقیقت چیز ہے۔ مسلمان وہی ہے جو ان خباثتوں سے بُری ہو اور اس سے شر کی بجائے ہمیشہ کوئی کلمۂ خیر ہی نکلے"

ص ۲۸

بشکریہ "معارفِ اسلام" لاہور اپریل ۱۹۷۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رنگِ تغزل

بحضور صاحب العصر والزمان حضرت امامُ آخر الزمان

نتیجۂ فکر جناب ماسٹر اقبال حسین اقبالؔ۔ سونی پتی

خبر ملی ہے مجھے جب سے ان کے آنے کی ❊ مَیں بات بھول گیا وہ جو تھی سُنانے کی
چمن میں آئیں گے جس دَم فرشتگانِ بہار ❊ خزاں، گُلوں سے نہیں آنکھ پھیر ملانے کی
زمانہ آنے تو دے صاحبِ زمانہ کو ❊ ہَوا خود آپ بدل جائے گی زمانے کی
نبیؑ[1] نماز پڑھیں گے امام کے پیچھے ❊ صفت یہ خاص ہے موصوف کے گھرانے کی
امامؑ اپنے بفضلِ خُدا بہ فیضِ رسُولؐ ❊ کلید رکھتے ہیں قُدرت کے کارخانے کی
امیدِ وصل، شبِ ہجر سے نہ گھبرانا ❊ یہی تو شب ہے محبّت کے آزمانے کی
ضرور غیرتِ حق لے گی انتقامِ سِتم ❊ قیامت آئے پھر ظلم کو مٹانے کی
نہیں یہ پردہ، یہ جلوہ گری ہے ان کی مگر ❊ نظر، نظر نہیں جلوے کی تاب لانے کی
وہ آتو جاتے سرِ بزم بے حجابانہ ❊ مگر یہ بزم نہیں ان کے آنے جانے کی
بغیر میر، پریشاں ہے کاروانِ جہاں ❊ بُھگت رہا ہے سزا اس کو بھول جانے کی
جہاں نے قدر نہ کی جتنے بے حجاب آئے ❊ چُھپا لیا ہے نظر سے انہیں زمانے کی
وہی ہے بندہ بس اقبالؔ ہر زمانے میں ❊ جو بندگی سے دعائیں بھی لے زمانے کی

---

[1] جناب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ❊

انکی تحریرات میں سے کچھ

از "چٹان" ۱۹ر اپریل ۱۹۷۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

شاعری جزو لیست از پیغمبری

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) خواجہ عبدالرشید صاحب کے ایک مضمون کا جناب خواجہ سلیم فاروقی صاحب نے جواب لکھا ہے جس میں عمدہ رنگ میں شاعری کا تجزیہ پیش کیا ہے۔ قرآنِ مجید کی آیت والشعراء یتبعھم الغاؤن .... الآیۃ کا ترجمہ لکھنے کے بعد فرماتے ہیں :-

"مرقومہ آیاتِ قرآنی اور اس کے ترجمہ کو پڑھ کر اِس بات کا اچھی طرح اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس میں دو قسم کے شاعروں کا ذکر ہے ایک وہ جو :-

- اپنے اشعار کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔
- ذہنی پستی اور اخلاقی ابتری کا زہر پھیلاتے ہیں۔
- بے ایمان ہوتے ہیں۔
- قول و عمل پر پورا نہیں اُترتے۔ اِس لئے وہ گمراہ ہیں۔

لیکن وہ شاعر جو :-

* ایمان کی دولت سے مالا مال ہوتے ہیں۔
* گلشنِ اخلاق کی آبیاری کرتے ہیں۔
* فکر کی کرنوں سے ذہن کی تاریکیوں میں اُجالا کرتے ہیں۔
* عملِ صالح اختیار کرتے ہیں۔
* زندگی میں انقلاب پیدا کرتے ہیں۔
* انسان دوستی کا سبق دیتے ہیں۔

ان کا کلام یقیناً "جزو لیست از پیغمبری" ہوتا ہے۔

جہاں تک شاعری کا تعلق ہے تو اس کی ممانعت نہ قرآن میں ہے نہ حدیث میں۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم اچھے شاعروں کی ہمت افزائی فرمانے کے ساتھ ساتھ ان کے اشعار بھی یاد فرماتے تھے۔ سیدنا فاروقِ اعظمؓ شعر و شاعری کا نہایت اعلیٰ ذوق رکھنے کے علاوہ خود بھی شعر کہتے تھے آپؓ لوگوں سے فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنے بچوں کو اچھے شعراء کے اشعار یاد کرائیں۔ سیدنا علیؓ بھی شاعری کا پاکیزہ مذاق رکھتے تھے۔ آپ کا دیوان باقاعدہ "دبیر کامل" کے نصاب میں داخل ہے ...

"شاعری زندگی کے گیسوؤں کی مشاطگی کر کے انہیں تابدار بناتی ہے۔ اس کا تعلق ان کی جمالیاتی قدروں سے ہے۔ اس کے ذریعہ انسان اپنے

جذبات و احساسات کو نظیف و لطیف بناتا ہے، شاعری انسان کو مادی قیود سے نکال کر روحانیت کے اعلیٰ مدارج طے کراتی ہے۔ شاعری کا عمل "تاریخِ انسانی پر محیط ہے۔ جس طرح شاعری "حلقۂ یاراں" میں عشق و محبت کے پھول برسانی ہے اسی طرح "رزم گاہِ نثر" میں اپنے نثر انگیز نغموں سے طاغوتی قوتوں کو خاکستر بنا دیتی ہے۔ شاعری وہ آئینہ ہے جس میں زندگی کے خدوخال نظر آتے ہیں۔ شاعری کی یہی وہ صفات ہیں جن کی بناء پر اسے "جزویست از پیغمبری" کہا جاتا ہے۔" صـ ۱۳-۱۴

۔۔۔۔ اس کا گھر جلا دیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"اختلافات کا ایک بُرا پہلو یہ ہوتا ہے کہ لوگ انصاف چھوڑ دیتے ہیں اور ضد میں آکر جھوٹ کا سہارا لینے لگتے ہیں — اور آجکل تو تشدد کا میلان بھی پیدا ہو رہا ہے اور یہ نعرہ عام ہے:۔

"جو ہم سے اختلاف کرے گا
اس کا گھر جلا دیا جائے گا۔ اُسے
موت کے گھاٹ اُتار دیا جائے گا۔" صـ

شاعرِ مشرق اور روس میں اسلام کا مستقبل

ڈاکٹر سر محمد اقبال فرماتے ہیں:۔

"مجھے افسوس ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کے اقتصادی پہلو کا مطالعہ نہیں کیا ورنہ انہیں معلوم ہوتا کہ اس خاص اعتبار سے اسلام کتنی بڑی نعمت ہے۔ میرا عقیدہ ہے کہ فاصبحتم بنعمتہٖ اخوانًا میں اسی نعمت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ کسی قوم کے افراد صحیح معنوں میں ایک دوسرے کے اخوان نہیں ہو سکتے جب تک کہ وہ ہر پہلو سے ایک دوسرے کے ساتھ مساوات نہ رکھتے ہوں اور اس مساوات کا حصول بغیر ایک سوشل نظام کے ممکن نہیں جس کا مقصود سرمایہ کی قوت کو مناسب حدود کے اندر رکھ کر مذکورہ بالا مساوات کی تخلیق اور تولید ہو اور مجھے یقین ہے کہ خود روسی قوم بھی اپنے موجودہ نظام کے نقائص تجربے سے معلوم کر کے کسی ایسے نظام کی طرف رجوع کرنے پر مجبور ہو جائے گی جس کے اصولِ اساسی یا تو خالص اسلامی ہوں گے یا ان سے ملتے جلتے ہوں گے ۔۔۔۔ رُوس کے مزاج کی موجودہ منفی حالت غیر معیّنہ عرصہ تک نہیں رہے گی اسلئے کہ کسی سوسائٹی کا انتظام دہریت کی بنیاد پر دیر تک قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر بالشوزم میں خدا کی ہستی کا اقرار شامل کر دیا جائے تو بالشوزم اسلام سے بہت قریب ہو جاتا ہے۔ میں متعجب نہ ہونگا اگر کسی زمانے میں اسلام رُوس پر چھا جائے۔" صـ ۱۱، ۱۲۷

ہم کدھر جا رہے ہیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب لفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) خواجہ عبدالرشید صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"آپ باور کیجئے کہ اسبابِ زوالِ امّت میں ایک سبب یہ بھی ہے کہ ہم من حیث القوم جذباتی ہیں اور عقل کو بالائے طاق رکھ چھوڑا ہے حالانکہ قرآن حکیم کا فرمان ہے ویجعل الرّجس علی الّذین لا یعقلون (۱۰:۱۰۰) اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دماغ میں گندگی ڈال آتے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ اب فرمائیے ہم کدھر جا رہے ہیں"

ص ۱۵

تعلیمی پسماندگی

"گذشتہ دنوں پاکستان میں ناخواندگی کی شرح کا جائزہ لینے کے لئے ایک سروے رپورٹ شائع کی گئی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ پاکستان میں ایک کروڑ ۳۵ لاکھ بچے تعلیمی سہولتوں سے محروم ہیں"

ص ۲۵

تحریکِ احمدیت پر عقلی رنگ

ڈاکٹر سر محمد اقبال فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک میں نے اِس تحریک کے منشاء کو سمجھا ہے احمدیوں کا اعتقاد یہ ہے کہ مسیح کی موت ایک عام انسانی موت تھی اور رجعتِ مسیح گویا ایک ایسے شخص کی آمد ہے جو روحانی حیثیت سے اس کا مشابہ ہے۔ اِس خیال سے اِس تحریک پر ایک طرح کا عقلی رنگ چڑھ جاتا ہے"

ص ۲۷

از "چٹان" ۲۶ اپریل ۱۹۷۶ء

امرِ واقع

"واقعہ یہ ہے کہ ہمارا عمل علّامہ اقبال کے افکار کے منافی ہی نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔ کاش ہم منافقت کو چھوڑ کر اپنی زندگی کو علامہ مرحوم کے افکار کے سانچے میں ڈھال سکیں"

ص ۴

پہلے اسے روکئے

جناب امیر حسین صاحب "مکتوب کراچی" میں لکھتے ہیں:۔

"مولانا (عبدالستار نیازی۔ ناقل) نے حکومت سے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ وہ قادیانیوں کے بارے میں کئے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کرے اور ان کو اسلامی اصطلاحات، شعائر اور علامات کے استعمال سے روکے۔ مولانا کا مطالبہ اپنی جگہ درست سہی۔ لیکن روکنے کے سلسلے میں حکومت سے ہمارا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ اگر روکنا ہی ہے تو

خدارا سب سے پہلے تعلیمی اداروں اور صنعتی علاقوں میں ہونے والی غنڈہ گردی کو روکئے۔ اس سے ہمیں جن بڑے نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا مستقبل دُور کھڑا ان پر زیرِ لب مُسکرا رہا ہے۔" (ص ۱۱، ۲۵)

شاعرِ مشرق کی تشخیص!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علامہ اقبال ۱۰ جولائی ۱۹۱۶ء کو مولوی سراج الدین پال کے نام اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں:۔

"آپ کے مضامین نہایت اچھے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو حقائقِ اسلامیہ کی سمجھ عطا کی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔ مسلمان مُردہ ہیں۔ انحطاطِ ملّی نے ان کے تمام قویٰ کو شل کر دیا ہے اور انحطاط کا سب سے بڑا جادو یہ ہے کہ یہ اپنے صَید پر ایسا اثر ڈالتی ہے جس سے انحطاط کا مسحور اپنے قاتل کو اپنا مربّی تصوّر کرنے لگ جاتا ہے۔ یہی حال اِس وقت مسلمانوں کا ہے مگر ہمیں اپنے ادائے فرض سے کام ہے ملامت کا خوف رکھنا ہمارے مذہب میں حرام ہے۔" (ص ۱۲)

"پاک طینت" ہندو سکھ اور عیسائی

* جلیانوالہ باغ۔ امرتسر کے تاریخی واقعہ کو بیان کرتے ہوئے جناب محمد فاروق قریشی صاحب لکھتے ہیں:۔

"یہ سب خُونی تماشا صرف دس منٹ کے مختصر عرصہ میں ہوا۔ اِس عرصہ میں سولہ سو کے قریب راؤنڈ چلائے گئے۔ سینکڑوں لوگ موقعہ پر جاں بحق ہو گئے۔ بے شمار زخمی بروقت امداد نہ ملنے کی وجہ سے لقمۂ اجل بن گئے۔ ان میں ہندو بھی تھے اور سکھ بھی۔ ان میں عیسائی بھی تھے اور مسلمان بھی۔ مگر یہ سب انسان تھے اور عظیم انسان۔ ان کا ایک ہی جُرم تھا۔ آزادی۔ آزادی اور آزادی۔

انہوں نے آزادی کے عظیم مقصد کی خاطر جانوں کی قربانی دے کر ہندوستان کی آزادی کی راہ متعیّن کر دی ؎

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را" (ص ۲۴)

مسلمان کون ہے!

جناب مقبول انور داؤدی صاحب لکھتے ہیں:۔

"چغلی، بخیلی اور بہتان تراشی مسلمان ہوتے ہوئے ہم میں عام ہے۔ اور بدقسمتی یہ ہے کہ بعض بڑے بڑے لوگ بھی اس میں ملوث ہیں۔ اور ان لوگوں کا عام زندگی کے کسی شعبہ میں اس شخص کا کوئی تعلق نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ مسلمان ہونے کا دعویٰ بھی کیا جاتا ہے حالانکہ چغلی کرنے والے (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان

ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ
قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ
اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع
ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین
چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور
محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ دس روپے۔ (مینجر الفرقان ربوہ)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شعری لٹریچر کا

ایک اہم حصّہ

(۱) نُورِ فطرت — ایک روپیہ

(۲) تلاشِ مسلسل — " "

(۳) تشنہ لب — پچاس پیسے

نسیم سیفی کی نظموں کے مجموعے۔

تینوں مجموعوں کی قیمت دو روپے

سیفی برادرز دارالرحمت وسطی ربوہ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات
کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ
تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماء سلسلہ
کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی
کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں
آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ
کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض
ہے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ

خالد

ربوہ

ماہنامہ "خالد" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا
ترجمان ہے۔ اِس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات
حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام
کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ طیبہ اور بزرگانِ
سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین،
ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ
سے متعلق معلوماتی مضامین، شعراء جماعت اور خدام
بھائیوں کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی
مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔
سالانہ چندہ دس روپے۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائداد
خریدنے کیلئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکرز سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱-۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
۵۲۶۲۳
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون